CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Piyasa Kavwa| By Salman (Complete Afsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

پیاسا کوا

از قلم

سلمان

روایتی پیاسے کوے کی کہانی سے ہٹ کر ایک نئے سبق کے ساتھ۔۔۔۔

برگد کے درخت کی بالائی شاخ پر ایک کوے کا گھونسلہ تھا۔یہ درخت جنگل کے مغرب مُن تھا اس درخت کے قریب ایک ندی تھی جو ہمیشہ پانی سے تر رہتی تھی۔کالا سیاہ کوا جس کی چونچ کے قریب ہی ہلکا سرمئی رنگ کا دھارا تھا جو اس کی گردن تک جاتا ندی پر مچھلیاں پکڑتے ہوئے مچھیرے کو دیکھ رہا تھا۔وہ برگد کی ایک ڈالی پر بیٹھا تھا

یاالٰہی ! یہ مچھیرا کس قدر خوش نصیب ہے اس کے پاس ہاتھ ہیں اس کے پاس پاؤں ہیں"

یہ انسان کتنے خوش نصیب ہوتے ہیں کہ ان کے پاس ہاتھ پیر ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Piyasa Kavwa| By Salman (Complete Afsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر ہم کوے کتنے بد نصیب ہوتے ہیں

نہ ہاتھ نہ پیر۔۔صرف دو ٹانگیں اور یہ سیاہ بدھی سی رنگت

ان کو لکتنا خوبرو بنایا ہے اور مجھے سیاہ کالا

جنگل کے تمام جانور ہم کوؤں کو حقیر سمجھتے ہیں

"میں بھی انسان بننا چاہتا ہوں

کوا شاخ پر بیٹھا ٹسوے بہانے لگا۔

دن گزرتے گئے کوے میں انسان بننے کی پیاس بڑھتی گئی۔۔ہر آنے والا دن اسے انسان بننے کے کنویں میں غوطے لگوا رہا تھا

اور وہ بھی پیاسے کی طرح اس کنویں میں ڈبکیاں لگا رہا تھا اس نے اس بات کا ذکر اپنے کئی جانور دوستوں سے بھی کیا مگر سب اس کی اس بات بات پر اس کا مذاق اڑاتے اور اسے ذلیل کرتے

ایک دن برگد کے درخت جس پر کوا رہتا تھا کے قریب واقع نیم کے درخت پر کبوتروں کا ایک جوڑا آیا اور گھونسلہ بنا کر رہنے لگا

کوے کا گھونسلا قریب ہی تھا اسی لیے چند ہی دنوں میں کوے نے ان سے اچھی خاصی دوستی قائم کر لی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Piyasa Kavwa| By Salman (Complete Afsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نر کبوتر عمر میں کوے سے بڑا تھا مگر نہایت خوش اخلاق طبیعت کا مالک تھا۔۔ کوے کو کسی بھی چیز کی ضرورت درپیش ہوتی تو کبوتر اس کی مدد کرتے۔۔۔ایک ہی ہفتے میں وہ اچھے دوست بن گئے۔۔

کوا نر کبوتر کے ساتھ روز باہر فضا میں گھومنے جاتا دونوں اپنی باتیں ایک دوسرے سے کرتے۔

ایک دن کوے نے اپنی انسان بننے کی پیاس کا اظہار کبوتر سے کیا۔۔

خوش اخلاق کبوتر کوے کی اس بات پر کبوترا نہیں تھا نہ ہی اس نے اس کا مذاق بنایا بلکہ اس کی خواہش کی تائید کی اور اسے بوڑھے

زاغ کے پاس جانے کو کہا اس نے بتایا کہ وہ پہلے پہاڑی علاقے میں رہتے تھے مگر سردی کے باعث ان کو یہاں اس جنگل اُنا پڑا۔۔ کبوتر نے کوے کو زاغ کا پتا بھی بتایا کہ وہ کس پہاڑی میں رہتا ہے

کوا کبوتر کی باتوں سے بہت خوش ہوا مگر اس خوشی سے زیادہ اسے حیرت بھی تھی

کیونکہ اس سے پہلے اس نے جس کسی سے بھی اپنی پیاس کا ذکر کیا تھا اس نے اس کا مذاق اڑایا تھا مگر کبوتر نے ایسا نہیں کیا تھا یہ بالکل اس کوے والی کہانی جیسا تھا جسے باغ میں گھڑا تو مل گیا تھا پیاس بجھانے کے لیے مگر چونچ پانی کی سطح سے کوسوں دور تھی۔۔

پی کوا بھی اپنی منزل سے ابھی کوسوں دور تھا بس تھوڑی کاوش کی دوری تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسلسل ایک مہینے کا سفر طے کر کے کوا اس پہاڑی علاقے میں جا پہنچا اور کبوتر کا بتایا پتا تلاش کرنے لگا۔ ہمالیہ کی پہاڑیاں برف سے ڈھکی ہوئی تھیں

مشرق میں موجود پہاڑ کی غار میں زاغ چھپا بیٹھا تھا

غار میں آگ کی مشعلیں جل رہی تھیں اور ایک طرف زاغ بیٹھا تسبیح پڑھنے میں مصروف تھا۔

وہ مکمل سفید پرندہ تھا اور شکل و صورت میں کوے جیسا تھا مگر جسامت میں کافی بڑا تھا

۔مزید برآں اس کے بڑھے ہوئے بال اور سوجھی ہوئی آنکھیں اس کے زیادہ عمر کا ہونے کا پتا دیتی تھیں

کوے جا کر زاغ کے پاس ہی بیٹھ گیا اور اس کے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگا ٹھیک پندرہ منٹ بعد زاغ تسبیح پڑھ کر فارغ ہوا اور کوے نے اسے سلام کیا۔۔دعا و سلام کے بعد کوے نے اپنی آمد کا مقصد زاغ کو سنایا تو زاغ غصے سے کوے کو دیکھنے لگا

" خدا کی پسند کو تو اپنے لیے غلط سمجھتا ہے"

زاغ نے غصے سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زاغ چاچا جی۔۔ ہم کوؤں کو بھی اللہ نے بنایا ہے اور انسانوں کو بھی مگر انسان کو صلاحیتیں ہم سے زیادہ دی"
ہیں بس میرے دل میں بھی انہیں صلاحیتوں کی پیاس ہے میں ان صلاحیتوں کا پانی پی کر اپنے جگر کی پیاس کو
" بجھانا چاہتا ہوں اور ایسا صرف تب ہی ہو سکتا ہے جب میں خود انسان نہ بن جاؤں

کوے نے تفصیل بتائی تو زاغ کا پارہ تھوڑا کم کوا

"انسان بن کر تو خوش نہیں رہے گا پتر"

زاغ نے پر پھڑ پھڑاتے ہوئے کہا

" آپ اس بات کو چھوڑیے چاچا خوش رہنا بعد کی بات ہے بس مجھے جلدی سے انسان بننا ہے"

کوے نے پر جوش انداز سے کہا

میرے پاس تجھے کوا بنانے کا طریقہ تو ہے مگر اس سے پہلے میں چاہوں گا تو کچھ دن انسانوں کی بستی میں"
"گزار کر آ اس کے بعد واپس آ کر مجھے بتانا مجھے یقین ہے تو اپنا ارادہ بدل لے گا

زاغ نے امید پیہم سے کہا

نہیں چاچا آپ کچھ دن کیوں کہہ رہے ہیں میں پورا ایک ہفتہ انسانوں کی بستی میں گزار کے آؤں گا اور دیکھ"
" لیجیے گا میرا ارادہ یہی رہے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوے نے کہااور زاغ کو سلام کر کے اڑ گیا

وقت کا پنچھی اپنی اڑان میں اڑنے لگا۔۔۔

تین دن بیت گئے تین دن بعد کوازاغ کے پاس آیازاغ اس وقت پہاڑی پر بیٹھا چھوٹے زاغوں کو زندگی کے گر سکھا رہا تھا موسم بھی کافی خوشگوار تھا کوے کو دیکھتے ہی زاغ نے سب چھوٹے نوجوان زاغوں کو جانے کو کہااور کوے کو پاس آنے کو کہا

کوا پر پھڑ پھڑاتا ہوا زاغ کے پاس آ گیا۔۔

"کیسی رہی مہم؟"

زاغ نے کوے کی آنکھوں میں شرمندگی کو بھانپتے ہوئے کہا

"آپ ٹھیک کہتے تھے۔۔"

کوے نے مارے شرمندگی کے کہا

"کیا ٹھیک کہتے تھے؟اور تم ایک ہفتے سے پہلے کیوں آ گئے بیٹا؟"

" مجھ سے رہا نہ گیا تھا"

"ایسا کیا ہو گیا"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Piyasa Kavwa| By Salman (Complete Afsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب میں کبھی انسان نہیں بنوں گا۔۔آپ نے صحیح کہا تھا کہ میں بھول جاؤں گا"

"بزرگ جو بھی کہتے ہیں بھلے کو کہتے ہیں"

انسانوں کا یہ روپ میں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا مجھے نہٰں پتا تھا کہ وہ اشرف المخلوقات جسے اللہ نے فرشتوں سے سجدہ کروایا وہ اس قدر پنچ ذہنیت کا مالک ہو گا۔۔میں نے انسانوں کا وہ روپ دیکھا جو آج سے پہلے مجھ سے چھپا ہوا تھا۔۔

اب مجھے انسانوں سے صرف نفرت ہے بابا

مٰن انسانوں کو سوائے خون خرابے کے اور کچھ کرتے نہیں دیکھا۔۔مٰن نے انسانوں کو دوسروں کو اذیت دینے کے سوا اور کچھ نہٰن دیکھا۔۔

آپ کو یقین نہیں آئے گا کہ انسان اس قدر برے بھی ہیں۔۔

"مجھے تو پہلے یقین ہی نہ آیا

کوے نے ہانپتے ہوئے کہا

"میں اپنی زندگی اک تجربہ بتایا تھا ذرا مجھے بتاؤ تم نے کیا کیا دیکھا؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Piyasa Kavwa| By Salman (Complete Afsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جب یہاں سے نکلا تو میں نے دیکھا کہ ایک بچہ اپنے ابا کے ساتھ جا رہا تھا بچہ سیب کھا رہا تھا اس کے ہاتھ سے سیب گر گیا ایک بھکاری ادھر بیٹھا تھا زمین پر پڑا سیب دیکھ کر اس نے کھانا شروع کر دیا

مگر باپ بیٹے نے جونہی بھکاری کو سیب کھاتا دیکھا تو واپس آئے اور اس سے چھین کر دور پھینک دیا اور حقارت آمیز نگاہوں سے اسے گالیاں دینے لگے۔۔

یقین مانیں میرا دل خون کے آنسو رو دیا میرا دل کیا کہ کاش میں ایک دیوتا ہوتا اور اس آدمی کو بھکاری بنا دیتا تاکہ اسے بھی اس تکلیف کا احساس ہو جس نے اس کی عزت کو پامال کیا۔۔۔

چاچا جی ہمارے یہاں تو اگر ایک کوے وک کہیں کھانے کو کچھ مل جائے نا تو کائیں کائیں کر کے جب تک ساری برادری کو اکٹھا نہ کر لے کھانے کو ہاتھ نہیں لگاتا مگر انسانوں کو مُس نے ایک دوسرے سے کھانا کھینچتے ہوئے دیکھا ہے۔۔

میں نے بختو کسان کے بیٹوں کو دیکھا جو دو دن پہلے گھر میں پرامن رہتے تھے مگر جونہی کسان کا کل انتقال ہوا وہ تو زمین کی تقسیم میں باپ کی موت کا سوگ منانا بھول گئے اور کچہری میں جا کر زمین کی تقسیم کرانے لگے۔۔اور آپس مُس لڑنے لگے۔۔۔

میں نے اس خاوند کو دیکھا جس نے محض اس وجہ سے کہ اس کی بیوی اسے اولاد دینے سے قاصر تھی اسے طلاق دے دی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Piyasa Kavwa| By Salman (Complete Afsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُن نے اس باپ کو دیکھا جس نے صرف اسلیے کہ اس کی بیوی کے بطن سے جنم لینے والی اولاد ایک لڑکی تھی اس نومولود بچی کو زمین بوس کر دیا۔۔

"چاچاجی مُن کیا کیا بتاؤں آپ کو مُن نے کیا کیا دیکھا۔۔

کوے کی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں۔۔

"میرے بیٹے تو نے ابھی یہ سب کم دیکھا ہے۔۔"

نہیں چاچاجی مُن نے اس سے بھی زیادہ دیکھا مُن نے ایک دوست کو دوسرے دوست کی پیٹھ میں چھرا" گھونپتے ہوئے دیکھا۔۔

چاچاجی میں آپ کو کیا بتاؤں میں نے ایک بیٹے کو اپنے باپ کو بڑھاپے کی حالت میں گھر سے باہر نکالتے ہوئے دیکھا صرف اس لیے کہ اس کی کھانسی اس کی بیوی کی نیند میں خرابی پیدا کرتی تھی،،

چاچاجی میں نے ایک ماں کو دیکھا جس نے اپنا نومولود بچہ پیدا ہوتے ہی ہسپتال میں بے آسرا چھوڑ دیا صرف اس لیے کہ اس کے پاس اسے کھلانے کو کھانا نہ تھا۔۔ کیا قصور تھا اس بچے کا چاچاجی ہمارے کوؤں میں تو ماں کوا اپنے بچوں کو جانے کہاں کہاں سے ڈھونڈ کے کھانا دیتی ہے۔۔

چاچاجی مُن نے اعلیٰ عہدے داروں کو غریبوں کے سامنے اپنی امارت کا لوہا منواتے دیکھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے دنیا کی اعلیٰ طاقتوں کو انسانیت کا خون بہاتے دیکھا،،

میں نے کشمیر فلسطین اور برما میں لاشوں کے انبار دیکھے۔۔

مجھے یہ سب دیکھ کر اندازہ نہ ہوا کہ مسجود لائک انسان اس قدر پست اور گھٹیا ہو چکا ہے۔۔۔

"میں کبھی انسان ٹہن بنوں گا کبھی بھی نہیں۔۔۔

کوے نے کہا اور زاغ نے اس روتے ہوئے کوے کو گلے سے لگا لیا۔۔

جو اپنی پیاس نہ بجھا پایا اور اس کے دل کی پیاس ویسے کی ویسے رہ گئی۔۔

کیونکہ جس گھڑے کے قریب وہ گیا تھا وہ کڑوا، کھارا اور زہریلا تھا ایسے گھڑے کا پانی پینے سے اچھا تھا کہ وہ پیاسا ہی رہتا۔۔

چنانچہ وہ کوا بھی اب اپنی پیاس کو اپنے دل مٰن سمائے فضاؤں میں اڑنے لگا اس امید کے ساتھ کہ کبھی وہ سحر آئے گی جب اس کی پیاس بجھے گی جب اس گھڑے اپانی امرت ہو گا اور اس گھڑے کا پانی پینے مٰن اسے کوئی عار محسوس ٹہن ہو گا۔۔

ختم شدا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Piyasa Kavwa| By Salman (Complete Afsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel